



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ درست ہے کہ بیداری میں بھی نبی کریم ﷺ کی زیارت ممکن ہے جس طرح صوفیہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں بیداری میں نبی ﷺ کی زیارت ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

رسول اللہ ﷺ وفات پاچکے ہیں اور قبر مبارک میں نبی ﷺ کی برزخی زندگی ہے جس کی کیفیت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور بیداری میں آپ ﷺ کی زیارت کا دعویٰ درست نہیں کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں اور اس لئے بھی کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک شق ہوگی۔ اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے نبی ﷺ اپنے مرقد مبارک سے باہر تشریف نہیں لاتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے متعلق بھی اور دوسروں کے متعلق بھی فرمایا ہے:

بَنَاتُ مَنِيَّتِ وَأَنَّمْ يَشْتُون ۳۰... الزمر

”اے نبی (آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ (مخالفین) بھی مرنے والے ہیں۔“

نیز ارشاد ہے:

ثُمَّ إِنَّمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَيَسْتُون ۱۵ ثُمَّ إِنَّمْ لَاؤُمُ الْقِيَامَةِ يَسْتُون ۱۶... المؤمنون

”پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔“

اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے قبروں سے نہیں نکلیں گے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ